امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنہ کی سیرت

27-July-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

27 جولائی، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی سیرت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ... محبّتِ حُسَین کی برکت سے مغفرت ہوگئی
- ... امامِ حُسَین کی عِبَادات
- ... امامِ عالی مقام کی غریبوں سے محبّت
- ... امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ معاف کرنے والے ہیں

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمتِ بابَرَکت میں درود و سلام کے تحفے پیش کرنا بہت ہی سَعادت کی بات ہے اور درودِ پاک نہ پڑھنا بڑی مَحْرُومی ہے، ہمیں چاہئے کہ درودِ پاک پڑھنے کی لازمی عادَت(*Habit*) بنائیں، آیئے! سلطانِ کربلا، سَیِّدُ الشُّھَداء، امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے مَرْوِی 2 حدیثیں سنتے ہیں: (1): امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میرے نانا جان، سلطانِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذِکر ہوا، اس نے درودِ پاک نہ پڑھا، بے شک وہ جنّت کا رستہ بُھول گیا[1] (2): امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے ہی روایت ہے، دوجہاں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کنجوس ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذِکر ہوا، پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔[2]

پڑھتا رہوں کثرت سے درود اُن پہ سَدا میں | اور ذِکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... معجمِ کبیر، جلد:2، صفحہ:249، حدیث:2818۔

2 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ... الخ، صفحہ:811، حدیث:3546۔

3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:114۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے:اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو!اچھی نیت اَفْضَل ترین عَمَل ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرلیتے ہیں۔ مثلاً نیت کیجئے:❁ نگاہیں نیچی کئے تَوَجُّہ کے ساتھ بیان سُنوں گا❁ عِلْمِ دین کی تعظیم کی خاطر جتنی دیر ہوسکا دوزانو یعنی اَلتَّحِیَّات کی شکل میں بیٹھوں گا❁ ضرورتاً سِمَٹ، سرک کر دوسروں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا❁ دَھکاوغیرہ لگا تو صبر کروں گا❁ گُھورنے، جھڑکنے، اُلجھنے سے بچوں گا❁ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر مسلمانوں سے سلام کروں گا❁ ہاتھ ملاؤں گا❁ اور انفرادی کوشش کرکے نیکی کی دعوت پیش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت یعلیٰ بن مُرَّہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان کی کسی جگہ دعوت تھی، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کو ساتھ لے کر دعوت پر جانے کے لئے روانہ ہوئے، راستے میں ایک مقام پر دیکھا: نواسۂ رسول، امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ (جو ابھی چھوٹی عمر میں تھے، آپ) بچوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تیزی سے ان کی طرف بڑھے اور (جیسے والد اپنے بچے کے لئے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہے کہ بچہ آکر سینے سے لگ جائے، ایسے ہی) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دونوں ہاتھ مبارک کھول دیئے۔

اب یہاں نانا جان (Grandfather) اور نواسے (Grandson) کا پیار بھرا انداز دیکھئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چاہتے تھے کہ امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

بھاگ کر سینے سے لگ جائیں مگر امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے اِدھر اُدھر بھاگنا شروع کر دیا (گویا ننھے شہزادے چاہتے تھے کہ نانا جان مجھے پکڑیں، چنانچہ جیسے بچہ بعض اوقات کھیلنے کے لئے بھاگتا ہے تو والِد وغیرہ آہستہ آہستہ پیچھے بھاگتے ہیں اور بچہ ہنستا ہے، ایسے ہی) رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کو ہنساتے رہے، آخر انہیں پکڑ لیا۔

صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کی مبارک نگاہوں کو لاکھوں سلام ہوں...!! یہ بلند قسمت حضرات کتنی تفصیل (**Detail**) کے ساتھ محبوبِ نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اداؤں کو نوٹ کیا کرتے تھے، چنانچہ روایت کے الفاظ ہیں، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کو پکڑا، اپنا ایک ہاتھ مبارک اُن کی ٹھوڑی (**Chin**) کے نیچے رکھا، دوسرا ہاتھ مبارک سَر کے پیچھے گُدِّی پر رکھا اور پیار کے ساتھ اُن کا مُنہ چوما، پھر فرمایا: حُسَیْنٌ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْ حُسَیْن حُسَین مجھ سے ہے اور میں حُسَین سے ہوں، اَحَبَّ اللّٰہُ مَنْ اَحَبَّ حُسَیْنًا جو حسین سے محبّت کرے، اللہ پاک اس سے محبّت فرماتا ہے حُسَیْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْاَسْبَاطِ حُسَین اَسباط میں سے ایک سِبط ہیں۔[1]

سِبط کا معنیٰ اور شانِ امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ

سِبط کا معنیٰ ہے: وہ درخت (**Tree**) جس کی جڑ (**Root**) ایک اور شاخیں (**Branches**) بہت زیادہ ہوں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حُسَین سِبط ہیں، مطلب یہ کہ جیسے حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کے 12 بیٹوں سے آپ کی نسل چلی اور بڑھتے بڑھتے بہت پھیل گئی، ایسے ہی حُسَین میرے سِبط ہیں کہ ان سے میری نسل

[1]...ابنِ ماجہ، المقدمہ، فضل الحسن والحسین ابنی علی...الخ، صفحہ:37، حدیث:144۔

چلے گی اور مشرق و مغرب(**East & West**)میں پھیل جائے گی۔[1]

یہاں بڑا اِیمان افروز نکتہ ہے؛ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں ارشاد فرمایا:

اِنَّاۤ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَؕ(۱) (پارہ:30،الکوثر:1)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اے محبوب! بیشک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں۔

اس آیت میں کَوثَر کا ایک معنیٰ ہے: اَوْلاد کی کَثْرت۔[2] یہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے جوانی تک زِندہ نہ رہے، سب شہزادے بچپن(**Childhood**)ہی میں وفات پا گئے تھے، اس کے باوُجود اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَوْلاد کو باقی رکھا، دیکھ لیجئے! آج بھی لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں ساداتِ کرام دُنیا میں موجود ہیں، یہ ہے: کَثْرتِ اَوْلاد۔ گویا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمارہے ہیں کہ اللہ کریم نے مجھے یہ شان بخشی کہ میری اَوْلاد بہت زیادہ ہو گی، قیامت تک رہے گی مگر میری اس شان کا ظُہور حُسَین کے ذریعے سے ہو گا کہ حُسَیْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْاَسْبَاط حُسَین مضبوط جَڑ والا درخت ہے، یہ خُود اگرچہ شہید ہو جائیں گے مگر ان کے ذریعے سے میری اَوْلاد قیامت تک رہے گی۔

حُسَیْنٌ مِنِّی کا معنیٰ

پیارے اسلامی بھائیو! حدیث مبارکہ میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حُسَیْنٌ مِنِّی وَ اَنَا مِنْ حُسَیْن یعنی حُسَین مجھ سے ہے اور میں حُسَین سے ہوں۔

---

1 ...مر آۃالمناجیح، جلد:8، صفحہ:479بتغیر قلیل۔

2 ...تفسیر نور العرفان، پارہ:30، الکوثر، زیرِ آیت:1، صفحہ:906بتغیر قلیل۔

جب کسی سے انتہائی محبّت کا اِظہار کرنا ہو تو عربی(**Arabic**) میں اس طرح کا جملہ بولتے ہیں، جیسے فارسی کا ایک شعر ہے:

مَنْ تُو شُدَمْ تُوْ مَنْ شُدِیْ، مَنْ تَنْ شُدَمْ، تُوْ جَاں شُدِیْ

تَاکَس نَه گُوْیَدْ بَعْد اَزِیْں مَنْ دِیْگَرَمْ تُوْ دِیْگَرِیْ

یعنی میں تُو بن گیا ہوں اور تُو میں بن گیا ہے، میں جسم ہوں اور تُو جان ہے، پس اس کے بعد کوئی نہیں کہہ سکتا کہ میں کوئی اَور ہوں اور تو کوئی اَور ہے۔

فرمانِ عالی شان کا مطلب یہ ہے کہ حُسَیْن اور میں 2 جسم ایک جان ہیں، میری محبّت حُسَیْن کی محبّت ہے، حُسَیْن کی محبّت میری محبّت ہے، ایسے ہی جو حُسَیْن سے لڑے وہ یہ نہ سمجھے کہ میں حُسَیْن سے لڑ رہا ہوں بلکہ وہ مجھ سے لڑ رہا ہے۔ یاد رہے! آیندہ امامِ حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے ساتھ (میدانِ کربلا میں) جو واقعات(**Events/Incidents**) پیش آنے والے تھے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں نُورِ نبوت سے دیکھ لیا تھا، اس لئے امامِ حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے ساتھ اتنی گہری محبّت کا اِظہار فرمایا۔(1)

محبّتِ امام حُسَیْن کی فضیلت

پھر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بھی فرمایا کہ اَحَبَّ اللّٰہُ مَنْ اَحَبَّ حُسَیْنًا جو حُسَین سے محبّت کرتا ہے، اللہ پاک اس سے محبّت فرماتا ہے۔(2)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ذرا غور فرمایئے! امامِ عالی مقام، امام حُسَیْن رَضِیَ اللہُ

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:479 خلاصۃً۔

2 ...ترمذی، ابواب المناقب...الخ، باب مناقب ابی محمد الحسن...الخ، صفحہ:857، حدیث:3782 ملتقطًا۔

عنہ سے اِیْمانی محبّت رکھنا کتنی فضیلت کی بات ہے کہ جو امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے محبّت کرتا ہے، وہ بندہ اللہ پاک کا محبوب بن جاتا ہے۔

وہ جنّت میں ہمارے ساتھ ہو گا...!!

امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا فرمانِ عالی شان ہے: جو ہم سے دُنیا کی خاطر محبّت کرتا ہے تو بیشک دُنیادار تو کسی بھی نیک یا بد سے محبّت کرلیتا ہے، ہاں! جو ہم سے صِرْف وصِرْف اللہ پاک کی رضا کی خاطر محبّت کرتا ہے، وہ اور ہم قیامت کے دِن ایسے ایک ساتھ ہوں گے، یہ کہہ کر آپ نے شہادت کی اور اس کے ساتھ والی انگلی (**Finger**) کو مِلا دیا۔[1]

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اَصْحاب و اَہْلِ بیت کا
ہے خدائے مصطفےٰ، اصحاب و اہلِ بیت کا

جینا مرنا اُن کی اُلفت میں ہو یا رب! اور ہو
قُرب جنت میں عطا اصحاب و اہلِ بیت کا

حَشْر میں مجھ کو شفاعت کی عطا خیرات ہو
واسطہ یا مصطفےٰ! اصحاب و اہلِ بیت کا[2]

محبّتِ حُسَین کی برکت سے مغفرت ہوگئ

علّامہ اِبْنِ جوزی رحمۃُ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عَمْرو بن لَیْث رحمۃُ اللہ علیہ کے سامنے ان کی فوج جمع کی گئی، آپ نے اپنی فوج کی کَثْرت دیکھی تو دِل ہی دِل میں سوچا: اے کاش! امامِ حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عنہ کی شہادت کے وقت کربلا میں موجود ہوتا، میرے پاس اتنی ہی فوج (**Army**) ہوتی تو میں اپنی جان، اپنی شان و شوکت اور ساری فوج اُن کے قدموں پر قربان (**Sacrifice**) کر دیتا۔

1 ...مقتل الحسین لطبرانی، صفحہ:76، رقم:115۔

2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:35 ملتقطاً۔

اُس زمانے کے کسی ولیُّ اللہ کو خواب میں غیبوں کی خبر رکھنے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عَمْرو بن لیث سے کہہ دو کہ اس کے دِل میں جو خیال آیا ہے، ہمیں اس کی خبر ہے اور ہم نے اس کے اِرادے کو قبول کرلیا ہے، اللہ پاک اسے اس ارادے پر بڑا اَجر عطا فرمائے۔[1]

کتابوں میں لکھا ہے: حضرت عَمْرو بن لَیْث رحمۃُ اللہ علیہ کی وفات (**Death**) کے بعد کسی نے انہیں خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ کہا: وہی ایک خیال جو محبّتِ امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے سبب میرے دِل میں آیا تھا، اسی کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے اِظْہارِ محبّت کا کیسا اِنْعام ملا...!! اللہ پاک ہم سب کو امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی سچی، پکّی، اِیْمانی محبّت نصیب فرمائے۔ اللہ پاک ہماری نسلوں (**Generations**) کو بھی صحابہ و اَہْلِ بیت کا سچّا پکّا عاشِق بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

میری جھولی میں نہ کیوں ہوں دوجہاں کی نعمتیں | میں ہوں منگتا میں گدا اصحاب و اہلِ بیت کا
کیوں ہو مایوس اے فقیرو! آؤ آکر لوٹ لو | ہے خزانہ بٹ رہا اصحاب و اہلِ بیت کا
فضلِ رب سے دو جہاں میں کامیابی پائے گا | دل سے جو شیدا ہوا اصحاب و اہلِ بیت کا[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی فضل یوم عاشوراء، عمرو بن لیث، صفحہ:213 ملتقطًا۔
2 ...مدارج النبوہ، قسم اول، باب نہم ذکر حقوق آنحضرت، جز:1، صفحہ:305 خلاصۃً۔
3 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:35۔

امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تَعَارُف

سلطانِ کربلا، سَیِّدُ الشُّہَدا ء، امامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نواسۂ رسول ہیں مولائے کائنات، مولا علی اور جگر گوشۂ رسول، سیدہ فاطمہ بتول رَضِیَ اللہُ عنہا کے شہزادے ہیں امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ 5 شعبان، سن 4 ہجری کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کا نام: حُسَین اور شبیر رکھا امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ کی کنیت: ابو عبد اللہ ہے لقب: سِبطِ رسول (رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نواسے) اور رَیْحَانَۃُ الرَّسُول (یعنی رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پھول) ہے [1]

پیارے اسلامی بھائیو! امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی وِلادت کے ساتھ ہی آپ کی شہادت کی خبر بھی مشہور (**Famous**) ہو گئی تھی، حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو کر خبر دی کہ یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے نواسے کو آپ کی اُمَّت شہید کر دے گی، حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے آپ کے مقامِ شہادت یعنی کربلا کی مٹی بھی بارگاہِ رسالت میں پیش کی۔ [2]

پیارے اسلامی بھائیو! تقدیر کا لکھا پُورا ہوا، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے 72 وفادار رُفقا کے ساتھ، 10 محرم الحرام، سن 61 ہجری کو میدانِ کربلا میں یزید پلید کے خِلاف حق کی آواز بلند کرتے ہوئے، نانا کے دِین پر پہرا دیتے ہوئے، ظُلم سہتے ہوئے، دُکھ اور غم کے پہاڑ کے سامنے ثابت قدم رہ کر انتہائی عزّت (**Respect**) کے ساتھ، شُجَاعت (**Bravery**)

---

1 ...سوانح کربلا، صفحہ: 103۔

2 ...سوانح کربلا، صفحہ: 106۔

کے ساتھ، شان و شوکت کے ساتھ شہید ہوئے اور رہتی دُنیا تک کے لئے باطِل کے خِلاف کھڑے ہونے کا، حق پر چلنے کا، دینداری کا، عزّت سے جینے، عزّت سے مرنے کا، شُجاعت کا، بہادری کا، استقامت کا اور صبر و رضا کا سبق دے گئے۔

حُسَین ایک علامت ہے زِندگی کے لئے | حُسَین عَزمِ سَفر ہے مُسَافری کے لئے

ایک اور شاعِر نے کہا:

فِطرت کی مصلحت کا اشارہ حُسَین ہے | قربانیوں کی آنکھ کا تارا حُسَین ہے
وہ اس لئے لڑے کہ ستم کو مِٹا سکیں | پھر کیوں نہ ہم کہیں کہ ہمارا حُسَین ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

امام حُسَین کے فضائل پر اَحادیث

❀ قاسِمِ نعمت، مالِک جنّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِمام حَسَن مجتبیٰ اور اِمام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما کے متعلق فرمایا: میرے یہ دونوں بیٹے جنّتی نوجوانوں کے سردار ہیں[1] ❀ ایک حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِیْ جس نے ان دونوں (امام حسن اور امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہما) سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ اور جس نے ان دونوں سے دشمنی رکھی، اس نے مجھ سے دشمنی رکھی[2] ❀ رسولِ اَکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمایا کرتے: هُمَا رَیْحَانَتَایَ مِنَ الدُّنْیَا یعنی حَسَن اور حُسَین دُنیا میں میرے 2 پھول ہیں[3] ❀ پیارے آقا، سَیِّدُ الْاَنبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم امام حَسَن اور امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما کو

---

1 ...معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:174، حدیث:2549۔
2 ...معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:182، حدیث:2581۔
3 ...ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب ابی محمد حسن بن علی، صفحہ:856، حدیث:3777۔

سُونگھا کرتے اور سینے سے لپٹاتے تھے۔[1]

کیا بات رضا اُس چمنستانِ کرم کی | زَہراء ہیں کلی جس میں حُسَین اور حَسَن پھول[2]

وضاحت: اے رَضا! اُس عِزّت والے، کَرم والے باغ (یعنی خاندانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی کیا بات ہے کہ جس میں حضرت فاطمہ زَہرا رَضِیَ اللہُ عنہا کلی ہیں اور حَسَنَیْنِ کَرِیْمَیْن رَضِیَ اللہُ عنہما پھول ہیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک اَور مقام پر بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں:

اُن دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پھول ہیں | کیجئے رضا کو حشر میں خنداں مثالِ گُل[3]

عاشقِ صحابہ واہلِ بیت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہ علیہ کے اِس شعر کی وَضاحت یوں فرماتے ہیں: اِن دو سے مُراد حضرتِ امامِ حسن اور حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عنہما ہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہ علیہ نے اِن دونوں کا صَدقہ بارگاہِ رسالت میں پیش کیا ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے اِن دو پُھولوں کے صَدقے میں رَضا پر ایسا کرم کیجیے کہ رَضا بھی قیامت کے دِن پھول (*Flower*) کی طرح مسکرا رہا ہو۔[4]

پنج تَن پاک بھی...!! جنّتی! جنّتی!

روایات میں ہے: ایک مرتبہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی پیارے شہزادی حضرت فاطمۃُ الزہراء رَضِیَ اللہُ عنہا کے ہاں تشریف لے کر گئے، اس

---

1 ...ترمذی، ابواب المناقب، باب مناقب ابی محمد حسن بن علی، صفحہ:856، حدیث:3779۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ:79۔
3 ...حدائق بخشش، صفحہ:77۔
4 ...دوست کیسے بنایا جائے؟، صفحہ:21 بتغیر قلیل۔

وقت حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ سوئے ہوئے تھے، امامِ حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ نے دودھ مانگا، پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کھڑے ہوئے اور اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے بکری کا دُودھ (**Goat Milk**) نکالا، ابھی امام حَسَن رَضِیَ اللہُ عنہ کو عطا نہ فرمایا تھا کہ امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی دُودھ مانگ لیا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیٹا! پہلے تمہارے بھائی نے دُودھ مانگا ہے، ہم پہلے اسے پِلائیں گے، پھر تمہیں دیں گے۔ یہ دیکھ کر سیدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عنہا نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! لگتا ہے آپ حَسَن کو زیادہ چاہتے ہیں...!! فرمایا: میں ان دونوں ہی سے محبّت کرتا ہوں۔ بے شک میں، تم، یہ دونوں (یعنی حَسَن و حُسَین) اور یہ سونے والا (یعنی حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہم) روزِ قیامت ایک ہی جگہ ہوں گے۔ (1)

ہر صحابیِٔ نبی! جنّتی جنّتی	سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی
چار یارانِ نبی! جنّتی جنّتی	حضرتِ صدّیق بھی! جنّتی جنّتی
اور عُمرِ فاروق بھی! جنّتی جنّتی	عُثمانِ غنی! جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی! جنّتی جنّتی	حسن اور حسین بھی! جنّتی جنّتی
والدین نبی! جنّتی جنّتی	ہر زوجۂ نبی! جنّتی جنّتی
اور ابو سُفیان بھی! جنّتی جنّتی	ہیں معاویہ بھی! جنّتی جنّتی (2)

حَسَن و حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما کے لئے روشنی ہوگئی

صحابیِٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: ایک مرتبہ رات کا وقت

❶...تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 14، صفحہ: 164۔

❷...وسائلِ فردوس، صفحہ: 53۔

تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نمازِ عشا پڑھا رہے تھے، ننھے شہزادے امامِ حَسَن و امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما بھی وہیں موجود تھے، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سجدے میں جاتے تو دونوں شہزادے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیٹھ مبارک پر بیٹھ جاتے، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سجدے سے سَر اُٹھاتے تو انہیں نَرمی سے پکڑ کر زمین پر چھوڑ دیتے، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دوبارہ سجدے میں جاتے تو دونوں شہزادے پھر ایسے ہی کرتے، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نماز مکمل فرمالی تو دونوں شہزادوں کو جھولی میں بٹھا لیا، حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! شہزادوں کو گھر چھوڑ آؤں؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اجازت عطا فرمادی۔ ایک روایت میں ہے: گلی میں اندھیرا تھا تو دونوں شہزادوں کو گھر جانے میں ڈر (**Fear**) محسوس ہوا، چنانچہ ان شہزادوں کی خاطِر اسی وقت آسمان پر بجلی چمکی اور گلی روشن ہوگئی، جب تک شہزادے اپنے گھر پہنچ نہیں گئے، اس وقت تک روشنی موجود رہی۔[1]

امامِ حُسَین کی عِبادات

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، سلطانِ کربلا امامِ عالی مقام، امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بہت عِبادت گزار، متقی اور پرہیز گار تھے، ❀ علّامہ اِبنِ اَثیر جزرِی رحمۃُ اللہ علیہ لکھتے ہیں: امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کَثرت سے نمازیں پڑھتے، روزے رکھتے، حج کرتے، صدقہ و خیرات (**Charity**) کرتے اور ہر بھلائی کا کام بجا لایا کرتے تھے[2] ❀ شہزادۂ امامِ عالی مقام حضرت امام زینُ العابِدین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میرے ابُّو جان امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ دِن

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:158-159۔
2 ...اسد الغابہ، جلد:2، صفحہ:27، رقم:1173۔

رات میں ایک ہزار نوافِل ادا کیا کرتے تھے[1]❀امام حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے متعلق یہ بھی منقول ہے کہ آپ نے 25 حج پیدل ادا فرمائے۔[2]

امام حُسَیْن کی 4 پسندیدہ عِبادات

عاشُورا کی رات جب امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ میدانِ کربلا میں تھے، آپ نے اپنے بھائی جان حضرت عبّاس علمبردار رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرمایا: کسی طرح جنگ کو کل تک کے لئے ملتوی (**Postpone**) کروادیجئے! تاکہ آج رات ہم اللہ پاک کی عِبَادت کر سکیں، اللہ پاک خُوب جانتا ہے کہ مجھے **(1):** نماز پڑھنا **(2):** قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا **(3):** کثرت سے دُعائیں مانگنا اور **(4):** کَثْرت سے اِسْتِغْفَار کرنا بہت پسند ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! محبت اطاعت کرواتی ہے، امامِ عالی مقام امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عنہ سے ہماری محبت کیسی ہے؟ ذرا ہم غور کریں؟ 10 مُحَرَّمُ الْحَرَام کی رات امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ کی ظاہری زندگی مُبارَک کی آخری رات تھی مگر اللہ پاک کی عبادت کا ذوق وشوق دیکھئے؟ کاش! کاش! کاش! ہم غلامانِ امام حسین بھی اپنے محبوب کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے عبادات وریاضات کرتے ہوئے اپنی زندگی کے شب وروز گزاریں۔ یادرکھئے! حدیثِ پاک میں ہے: بندہ اُسی کے ساتھ ہو گا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہو گا۔[4] اگر ہم زَبان سے امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ سے محبت کے دعوے کرتے رہیں مگر امام عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ

---

1 ...اَلْعِقْدُ الْفَرِید، باب من کلام الزہاد واخبار العباد، جلد:3، صفحہ:114 ملتقطًا۔
2 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:180۔
3 ...الکامل فی التاریخ، ثم دخلت سنۃ احدی وستین، ذکر مقتل الحسین، جلد:3، صفحہ:166۔
4 ...بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، صفحہ:934، حدیث:3688 مفہومًا۔

کی مبارک سیرت کو نہ اپنائیں تو ہماری محبت ناقص ہے کیونکہ عاشق اپنے محبوب کے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔ حضرت امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ نے اپنے مُبارَک چہرے پر اپنے نانا جان رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت داڑھی شریف سجائی ہوئی تھی، آپ کے ابو جان مولا مشکل کُشا رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی بھی گھنی (یعنی بھری ہوئی) داڑھی شریف تھی۔ ہم غور کریں کہ ہمارے چہرے پر یہ سُنّتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے؟ امامِ عالی مقام حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ نے اپنی مبارک زندگی کی آخری نمازِ فجر اپنے خیمے(**Tent**)میں باجماعت ادا فرمائی جبکہ دُشمن چاروں طرف سے تلواریں چمکا رہے تھے؟ اہلِ بیتِ اَطہار علیہمُ الرِّضوان کی اَصل محبت اِن کی پیروی کرنے میں ہے، امام عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی مبارک زندگی سے ہمیں یہ دَرس ملتا ہے کہ ہمیں پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرنی چاہئیں اور وقت آنے پر دِین کی خاطر ہر طرح کی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ اللہ کریم ہمیں صحابہ و اہلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنہم کی حقیقی محبت نصیب فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

لباس مبارک میں سنتوں کا لحاظ

امام عالی مقام کا دَرزی(**Tailor**) جس سے آپ نے کپڑے سِلوائے، وہ کہتا ہے: میں نے امامِ عالی مقام رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ سے عرض کیا: لباس کی لمبائی پیروں تک رکھوں؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کیا: ٹخنوں سے نیچے تک رکھ دوں؟ فرمایا: مَا اَسۡفَلَ مِنَ الۡکَعۡبَیۡنِ فِی النَّارِ یعنی جو کپڑا ٹخنوں سے نیچے لٹکتا ہے، وہ آگ میں ہے۔ (1)

---

1 ...مقتل الحسین لطبرانی، صفحہ: 33، رقم: 28۔

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ سُنتوں کا لحاظ رکھنے والے تھے، لباس میں سُنّت یہ ہے کہ تہبند (یاشلوار وغیرہ) ٹخنوں سے اُوپر رہے۔ امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس کالحاظ فرمایا۔

اب محبّتِ امام حُسَین کا دَم بھرنے والے ذرا اپنے لَباس پر غور کرلیں، ✿ہم لباس میں سنتوں کالحاظ رکھتے ہیں یاجدید فیشن پر چلتے ہیں؟ ✿ہمارے سَر پر سُنّت کے مُطَابق عمامہ شریف سجا رہتاہے یا نہیں؟ ✿ہماری شلوار، پاجامہ یاپینٹ وغیرہ ٹخنوں سے اُوپَر ہوتی ہے یا جدید فیشن (**Latest Fashion**) کی بے جا محبّت کی بدولت ٹخنوں سے نیچے لٹک رہی ہوتی ہے؟ آہ! افسوس! آج کل فیشن پرستی کا دور دورہ ہے، چلنے، پھرنے، اُٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، پہننے وغیرہ میں سُنّتوں کا لحاظ رکھنا تو دُور کی بات بہت سارے لوگوں کو ان سُنتوں کا عِلْم تک نہیں ہوتا۔ کاش! امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کے صدقے ہمیں سُنتوں کی محبّت نصیب ہو جائے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

سینہ تری سُنّت کا مدینہ بنے آقا | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

اِسْبَال کسے کہتے ہیں؟

خیال رہے! شلوار، پاجامہ یاپینٹ وغیرہ ٹخنوں (**Ankles**) سے نیچے رکھنے کو اِسْبَال کہتے ہیں [2] اور یہ مکروہِ تنزیہی (یعنی شریعت میں ناپسندیدہ) ہے۔ ہاں! خود پسندی (**Self-**

---

1 ... مشکوٰۃ، کتابُ الْاِیمان، بابُ الْاِعْتِصام، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔

2 ... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:632 حصہ:3 مفصلاً۔

(Centeredness) اور تکبر (Arrogance) کی نیت سے ہو تو گُناہِ کبیرہ، حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[1]

امامِ عالی مقام کی غریبوں سے محبّت

امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایک بہت پیارا وَصف ہے کہ آپ غریبوں، مسکینوں، یتیموں (Orphans) کا بہت خیال رکھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا: ہم اَہْلِ بلا ہیں (یعنی دُنیا میں ہمارے لئے بہت آزمائشیں ہیں)، ہم نے دُنیوی عیش و عشرت کو چھوڑ دیا، اپنی ساری تمنّائیں مٹادیں اور اپنی زندگی دوسروں کی تمنّائیں (Wishes) پُوری کرنے لئے وقف (Dedicate) کر دی۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے امامِ عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کی...!!

غریبوں مسکینوں سے محبّت

ایک مرتبہ امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی زوجہ محترمہ (Wife) نے آپ کو پیغام دِیا کہ ہم نے گھر میں آپ کے لئے بہترین کھانا اور خوشبو (Perfume) تیار کر رکھی ہے، آپ جسے اپنے لائِق دیکھیں، انہیں ساتھ لے کر گھر تشریف لے آیئے۔ یہ پیغام سُن کر امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ مسجد میں تشریف لے گئے، وہاں جو غریب مسکین جمع تھے، انہیں ساتھ لیا اور گھر آ گئے، زوجہ محترمہ کو فرمایا: میں تمہیں اپنے حق کی قسم دیتا ہوں! تم کھانا اور خوشبو بچا کر نہیں رکھو گی۔ زوجہ محترمہ نے ایسا ہی کیا، سارا کھانا اور خوشبو حاضر کر دی،

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:22، صفحہ:167 ملخصًا۔

2 ...کَشْفُ الْمَحْجُوب، صفحہ:115 بتغیر قلیل۔

امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ان غریبوں مسکینوں کو کھانا کھلایا، انہیں کپڑے عطا فرمائے اور خوشبو بھی لگائی۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! کیسی نِرالی شان ہے...!! ہمارے آقا، ہمارے محبوب، نواسۂ رسول، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ غریبوں سے کیسی محبّت فرمایا کرتے تھے! کاش! ہم بھی غریبوں سے محبّت کیا کریں، ان کے کام آیا کریں، مسکینوں، یتیموں، بے سہاروں کے دُکھ بانٹا کریں۔

غریبوں کی دِل جُوئی کی اہمیت

غریبوں کی دِل جُوئی کی کتنی اہمیت ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو حکم دیا:

وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ (پارہ:15، الکہف:28)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اپنی جان کو ان لوگوں کے ساتھ مانوس رکھ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں۔

یہ آیتِ کریمہ اُن صحابہ کے حق میں نازِل ہوئی جو پہلے غُلامی (**Slavery**) کی زندگی گزار چکے تھے، یہ فُقرا تھے، اللہ پاک نے ان کے متعلق اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو حکم دیا کہ اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اپنے آپ کو ان فقرا صحابہ کے ساتھ مانُوس رکھئے! حضرت خَبَّاب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ نازِل ہونے کے بعد حالت یہ ہو گئی کہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے ساتھ تشریف فرما رہتے، ہم خُود

1 ...مکارم الاخلاق لطبرانی، صفحہ:104، رقم:172 ملتقطاً۔

اجازت لے لیتے تو لے لیتے، ورنہ حُضُور ہمیں وہیں بیٹھا چھوڑ کر کبھی نہیں اٹھتے تھے۔[1]

بے دام ہی بک جائیے بازارِ نبی میں | اس شان کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ غریبوں، مسکینوں، یتیموں کے ساتھ محبّت کریں، دِل میں ان کی اُلفت بڑھائیں، ان کے ساتھ عزّت (**Respect**) سے پیش آیا کریں اور جہاں تک ہو سکے ان کا سہارا بننے کی بھی کوشش کیا کریں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ پاک کا پیارا بنانے والا عَمَل

حسنی، حسینی سید، حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اے مال دارو! اگر دُنیا و آخرت کی بھلائی چاہتے ہو تو اپنے مال کے ذریعے غریبوں سے ہمدردی کرو![2] پھر غوثِ پاک رحمۃُ اللہ علیہ نے ایک حدیثِ پاک بیان فرمائی: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ اللہ پاک کے عِیَال (یعنی اللہ پاک کے بندے اور اس کے محتاج) ہیں، اللہ پاک کا زیادہ پیارا وہ ہے جو اللہ پاک کے عیال کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کا دُکھ بانٹنے والی تحریک ہے۔ دعوتِ اسلامی کا شعبہ **FGRF** خاص اسی مقصد کے لئے کام کرتا ہے، غریبوں، بے سہاروں، یتیموں، مسکینوں

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:10، صفحہ:447،448۔
2 ...فتح الرحمٰن، صفحہ:127۔
3 ...موسوعہ ابنِ ابی دُنیا، کتاب قضاء الحوائج، جلد:4، صفحہ:159، حدیث:24۔

کی غمخواری کرنا، ان کے کام آنا، ان کی مدد کرنا، مشکل وقت(**Tough Time**) میں اُمَّت کا سہارا بننا، آفتوں(**Calamities**)، مصیبتوں میں گِھرے ہوؤں کے کام آنا اس شعبے (**Department**) کا خاص کام ہے۔ آپ بھی **FGRF** کا ساتھ دیجئے! نیک کاموں میں حِصَّہ شامِل کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا وآخرت کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبّت کرنا
مرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو، اس رہ پہ چلانا مجھ کو

امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ مُعاف کرنے والے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کی ایک پیاری پیاری عادت یہ بھی تھی کہ جو کوئی آپ کو تکلیف پہنچاتا، آپ اسے مُعاف کر دیا کرتے تھے۔ چنانچہ عِصام بن مُصْطَلِق جو مولائے کائنات مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کے ساتھ بُغض رکھتا تھا، ایک مرتبہ اس نے امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے سامنے آپ کے اَبُّو جان مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو بُرا بھلا کہنا شروع کر دیا، اس پر امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے اسے کچھ نہ کہا، کوئی جوابی کاروائی بھی نہ کی بلکہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر یہ آیات تِلاوت فرمائیں:

خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىٕفٌ مِّنَ

ترجمۂ کنزُالایمان: اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو، اور اے سُننے والے اگر شیطان تجھے کوئی کونچا دے (کسی بُرے کام پر اُکسائے) تو اللہ کی پناہ

الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَاهُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ (پارہ:9،الاعراف:199-201)	مانگ بے شک وہی سُنتا جانتا ہے۔ بے شک وہ جوڈر والے ہیں جب اُنہیں کسی شیطانی خیال کی ٹھیس لگتی ہے، ہوشیار ہو جاتے ہیں اسی وقت اُن کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

پھر فرمایا: (اے عِصَام) خُود پر بوجھ ہلکا رکھ...!! میں اللہ پاک سے تیرے لئے اور اپنے لئے مغفرت کا سُوال کرتا ہوں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! کیسا پیارا انداز ہے، کتنے پیارے اَخلاق ہیں۔ سامنے والا بُرا بھلا کہہ رہا ہے اور امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ اسے بخشش کی دُعائیں دے رہے ہیں۔ نفرتیں مٹانے اور محبتیں بڑھانے کا یہ بہت ہی پیارا نسخہ ہے، ہمیں بھی یہ نسخہ اپنانا چاہئے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾ (پارہ:24،حٰمٓ السجدہ:34)	ترجمہ کنزُالعِرفان: برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کردو تو تمہارے اور جس شخص کے درمیان دشمنی ہوگی وہ اس وقت ایسا ہو جائے گا کہ جیسے وہ گہرا دوست ہے۔

تفسیر صِراطُ الجنان میں ہے: اس آیت سے معلوم ہوا کہ دینِ اسلام میں مسلمانوں کو اَخلاقیات کی انتہائی اعلیٰ، جامع (**Comprehensive**) اور شاہکار تعلیم دی گئی ہے کہ برائی کو بھلائی سے ٹال دو جیسے کسی کی طرف سے تکلیف پہنچے تو اس پر صبر کرو، کوئی جہالت اور بیوقوفی کا برتاؤ کرے تو اس پر حِلم اور برداشت (***Tolerance***) کا مظاہرہ کرو اور اپنے

1 ... تفسیر بحر المحیط، پارہ:9، الاعراف، زیرِ آیت:201، جلد:4، صفحہ:570۔

ساتھ بدسلوکی ہونے پر عَفْو و درگُزر سے کام لو...!![1]

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نانائے حُسین، سلطانِ دارَین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتِ پاک میں لکھتے ہیں:

بد ہنسیں تم ان کی خاطِر	رات بھر روؤ کَراہو
بد کریں ہر دَم بُرائی	تم کہو ان کا بھلا ہو[2]

اللہ پاک ہمیں بھی مُعاف کرنے، بُرائی کا بدلہ اچھائی سے دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

امامِ عالی مقام کے عبرتناک اَشْعار

اِسْحاق بن اِبراہیم کہتے ہیں: ایک مرتبہ امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْہ قبرستان گئے اور عربی کے اَشْعار پڑھے(جن کا ترجمہ یُوں ہے): میں نے قبر والوں کو پکارا مگر وہ خاموش (**Silent**) رہے، پھر ان کی قبر کی مٹی نے مجھے جواب دیا، بولی: کیا تم جانتے ہو میں نے اپنے رہنے والوں کا کیا حال کیا؟ میں نے ان کا گوشت نَوچ لیا، لباس چیر پھاڑ دیا، اُن کی آنکھوں کو پگھلا کر مٹی میں مِلا دیا، اُن کے جوڑ(**Joints**) علیحدہ علیحدہ کر دیئے، ان کی ہڈیاں (**Bones**)توڑ ڈالیں اور ان کے جسموں کو بالکل گلا دِیا اور اُن پر آفتیں طویل ہو گئیں۔[3]

مصیبت تو قبروں کے اندر ہے

نواسۂ رسول حضرت امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے متعلق روایت ہے کہ آپ جب

1 ...تفسیر صراط الجنان، پارہ:24، حم السجدہ، زیرِ آیت:34، جلد:8، صفحہ:641بتغیر قلیل۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:339۔
3 ...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:187۔

قبروں کو دیکھتے تو فرماتے: اُوپَر سے یہ قبریں کیسی بھلی لگتی ہیں مگر مصیبت تو ان کے اندر ہے، اللہ! اللہ! اے اللہ کے بندو...! دُنیا میں مشغول نہ ہو جاؤ! **بے شک قبر عمل کا گھر ہے (یعنی وہاں اعمال ہی ساتھ جائیں گے)،** نیک اَعْمال کر لو! ان سے غفلت (***Carelessness***) مت برتو...!!(1)

قبر روزانہ یہ کرتی ہے پُکار	مجھ میں ہیں کیڑے مکوڑے بیشمار
یاد رکھ! میں ہوں اندھیری کوٹھڑی	تجھ کو ہو گی مجھ میں سُن! وحشت بڑی
میرے اندر تُو اکیلا آئے گا	ہاں مگر اعمال لیتا آئے گا
گُھپ اندھیری قبر میں جب جائے گا	بے عمل! بے انتہا گھبرائے گا
کر لے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی	قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی(2)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ امامِ عالی مقام امام حسین رَضِیَ اللہُ عنہ قبرستان بھی جایا کرتے تھے، ہمیں بھی چاہئے کہ عِبْرت حاصِل کرنے کے لئے قبرستان جایا کریں، وہاں دَفن مسلمانوں کے لئے فاتحہ شریف بھی پڑھیں، ان کے لئے دُعائے مغفرت بھی کریں اور ساتھ ہی ساتھ عِبْرت بھی لیا کریں، وہاں بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے تَصَوُّر باندھیں، سوچیں کہ عنقریب مجھے بھی یہیں آنا ہے، آہ! میرا بھی آخری ٹھکانا یہی ہو گا، ہائے! ہائے! قبر کی یہ تنہائی، وحشت، اندھیرا...!! آہ! قبر میرے حُسْن کو تباہ کر ڈالے گی، طاقت و قُوَّت سب ختم ہو جائے گی، آنکھیں پگھل کر بہہ جائیں گی، گوشت جھڑ جائے گا، آہ! میرے اس خوبصُورت جسم (***Beautiful Body***) کو مٹی میں مِلا دیا جائے گا اور پھر...!! پھر روزِ

---

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی ذکر القبور، حکایۃ عن الحسین، صفحہ: 157۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 711و712 ملتقطاً۔

قیامت اُٹھنا، رَبِّ رَحمٰن کے حُضُور حاضِر ہونا اور اپنے اعمال کا حِساب دینا ہو گا۔

قبر روزانہ یہ کرتی ہے پُکار
مجھ میں ہیں کیڑے مکوڑے بے شُمار
یاد رکھ! میں ہوں اندھیری کوٹھڑی
تجھ کو ہو گی مجھ میں سُن! وحشت بڑی
میرے اندر تُو اکیلا آئے گا
ہاں مگر اعمال لیتا آئے گا
گُھپ اندھیری قبر میں جب جائے گا
بے عمل! بے انتہا گھبرائے گا
کر لے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی
قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی [1]

اس انداز پر عبرت و نصیحت کے لئے ہم قبرستان حاضِری کی عادَت(*Habit*) بنائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِل کا زنگ اُترے گا، گُناہوں سے نفرت نصیب ہو گی اور نیکیاں کرنے کا ذِہن (*Mindset*) بنے گا۔اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

امام عالی مقام کا ایک خطبہ

آخر میں آیئے! امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایک سبق آموز خطبہ سنتے ہیں: تاریخِ اِبْنِ عساکر میں کربلا کے دِن 10 مُحَرَّمُ الحرام کی صبح کو امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اللہ پاک سے ڈرو! اور دُنیا سے بچتے رہو! بے شک اس دُنیا میں اگر کسی نے ہمیشہ رہنا ہوتا تو ضرور انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام ہمیشہ رہتے مگر اللہ پاک نے اس دُنیا کو آزمائش کے لئے پیدا فرمایا ہے، یہاں کے رہنے والے سب فَنَا ہونے کے لئے ہی بنائے گئے ہیں، دُنیا کی نئی چیزیں پُرانی ہونے والی ہیں، یہاں کی نعمتیں ختم ہونے والی ہیں، یہاں کی خوشیاں ختم ہونے والی ہیں، پَس! سامانِ سفر

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 711و712 ملتقطاً۔

تیار کرو! بے شک بہترین سامانِ سَفَر تقویٰ ہی ہے، اللہ پاک سے ڈرو! تاکہ تم کامیاب (**Successful**) ہو جاؤ...!![1]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (**Linkup**) ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب حصّہ لیجئے! اس کی بر کت سے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! دین و دنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: ہفتہ وار اجتماع بھی ہے۔ آیئے! ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے شرکت (**Participation**) کا ذِہن پانے کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

گُناہوں بھری زِندگی میں مدنی انقلاب

پاکستان کے شہر کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں بھری زِندگی بسر کر رہا تھا، دُنیوی لذّات میں مَصرُوف رہنا میرا معمول تھا، بُرے دوستوں کی صحبت نے مجھے اور بگاڑ دیا تھا، دوستوں کے ساتھ مل کر رات بھر گُناہوں کا سلسلہ جاری رہتا، ایک بار ایک اسلامی بھائی نے مجھے مَغرب کے وقت نماز کی دعوت دی، نہ جانے ان کی دعوت میں کیا اَثَر تھا کہ میں اُن کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا، نمازِ مغرب پڑھی، نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی نے **فیضانِ**

1...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:14، صفحہ:218۔

سُنَّت سے دَرْس دیا، دَرْس کے فوراً بعد اسلامی بھائیوں نے ہفتہ وار سُنتوں بھرے اجتماع میں جانے کی تیاری شروع کر دی۔ ایک اسلامی بھائی نے مجھے بھی ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی ترغیب دِلائی، ان کا انداز ایسا پیارا تھا کہ میں فوراً ہفتہ وار اجتماع (**Weekly Sunnah Inspired Congregation**) میں شرکت کے لئے تیار ہو گیا، پھر جلد ہی اسلامی بھائیوں کے ساتھ مِل کر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کی فضاؤں میں پہنچ گیا، وہاں سنتوں بھرا بیان سُنا، ذِکْرُ اللہ میں مَصْرُوف رہا، پھر رِقَّت انگیز دُعا ہوئی۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع اور عاشقانِ رسول کی صحبت کا مجھ پر ایسا اَثَر ہوا کہ میں نے دُعا کے دوران رو رو کر اپنے گُنَاہوں سے توبہ کی اور آیندہ زِندگی نیکیوں میں گزارنے کی پختہ نیت کر لی، مجھ پر کیف وسُرور طاری تھا، اجتماع سے واپسی کے بعد میں نے نمازوں کی پابندی شروع کر دی اور نیکیوں بھری زِندگی گزارنے میں مَصْرُوف ہو گیا۔

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو! | اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کر دیا دیکھو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

(1) ... مشکوٰۃ، کتابُ: الاِیمان، باب: الاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

انگوٹھی کے بارے میں سنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! مَرد کو سونے (**Gold**) کی انگوٹھی (**Ring**) پہننا حرام ہے۔ سرکارِ دو جہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے مَنْع فرمایا ❀ نابالغ (یعنی بہت ہی چھوٹے) لڑکے کو بھی سونے چاندی کا زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہو گا، اسی طرح بچوں (یعنی لڑکوں) کے ہاتھ پاؤں میں بلاضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔ عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے، مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہو گی ❀ لوہے کی انگوٹھی جہنمیوں کا زیور ہے ❀ مرد کے لئے وہی انگوٹھی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی صرف ایک نگینے کی ہو اور اگر اس میں (ایک سے زیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد کے لئے ناجائز ہے ❀ بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہے ❀ چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ (یعنی نگینے) کی کہ وزن میں ساڑھے 4 ماشے (یعنی 4 گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، پہننا جائز ہے ❀ عیدین میں انگوٹھی پہننا مُستحب ہے۔ مگر مرد وہی جائز والی انگوٹھی پہنے ❀ مرد کو چاہیے انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی جانب اور عورت کی انگوٹھی کا نگینہ ہاتھ کی پشت (یعنی ہاتھ کی پیٹھ) کی طرف رکھے ❀ چاندی کا چھلّا خاص لِبَاسِ زَنان (یعنی عورتوں کا پہناوا) ہے مردوں کو مکروہِ (تحریمی، ناجائز و گُناہ ہے) ❀ عورت سونے چاندی کی جتنی چاہے انگوٹھیاں اور چھلّے پہن سکتی ہے، اس میں وزن اور نگینے کی تعداد کی کوئی قید نہیں ❀ لوہے کی انگوٹھی (**Iron Ring**) پر چاندی کا خَول چڑھا دیا کہ لوہا بالکل نہ دکھائی دیتا ہو، اس انگوٹھی کے پہننے کی (مرد و عورت کسی کو بھی) مُمانعت نہیں۔ (1)

---

(1)... 550 سنّتیں اور آداب، صفحہ: 57 و 58 ملتقطاً۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہیئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہیئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔
2...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(4)

---

1 ...قَوْلُ الْبَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ...التَّرغیب والتَّرھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَۃ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ...تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔